۴- مرتبہ زبانِ کا علم

قرآنِ مجید اور حدیثِ پاک زبانِ عربی میں بلکہ خالقِ ارض و سما کا کلام عربی میں ہے چنانچہ عربی زبان کی گرامر، بلاغت اور اسلوب کی ندرت پر کامل دسترس لازم و ضروری ہے اس کے ساتھ ساتھ فصاحت و بلاغت، بیان، بدیع اور معانی کے علوم کا بھی کامل اور ادراک ہونا چاہیے۔ امام غزالیؒ کا قول ہے کہ "دو محنتیر کو اتنا علمِ مزید نہ بنایا ہے کہ جس سے مریدین کے خطابات اور عربی زبان میں ان کا ملکوں کو سمجھا جا سکے۔"

• خلامینہ عت

اجتہاد کی ضرورت جس طرح قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں کو تھی، آج کے مسلمانوں کو بھی ہے۔ رائج فقہی مسائل پر نظرِ ثانی کی جائے اور ان کے احکام کی تجدید و تشکیک کی جائے۔ زندگی جن حالات و تغیرات سے گزر رہی ہے ان میں کوئی مرحلہ بھی مسلمان کے لیے ایسا نہیں آتا جن حالات میں وہ اسلام سے استفتاء کا محتاج نہ ہوتا ہو۔ اپنی اس خصوصیت کے سبب مسلمان کے لیے یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ اجتہاد کے بغیر اپنی اسلامیت کو برقرار رکھ سکے۔